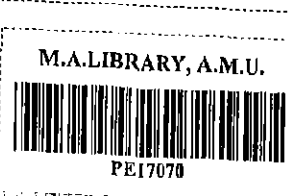


جوہر الایقان فی حفظ الایمان

یہ کتاب محبوب و عزیز بلکہ قابل دیدن زبان اردو میں غیر مقدسین کے تمامی عقائد و مفاسد ظاہر کر کے نہایت عمدگی کے ساتھ جوائے
لکھے ہیں اور کتب
ہندی کا بھی لکھا ہے اور جن مسائل شعل فائزہ سوم جہلم و زیارت فرارات و شاپاوت شہر
رجا و جنت شفاوت و قیام ندائے غیر خدا و مذہب نیا و زبان جنی شکر و بدعت و غیر وہیں گفتا ہے کہ



نہایت بلکہ ساتھ مدلل و معقن و کلام
ہے اس کتاب کی پوری تعریف مولوی ادر
کو بغور دیکھیں گے تو انصاف سے کہہ سکیں گے

ایسی نادر اور لاجواب کتاب کہ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ ہونا چاہیے۔ اس کتاب کا اردو میں پہلا چھپ کر دیا گیا ہو گا ہے بلکہ بہت کم جلدیں باقی
ہیں ناظرین درخواستیں بھیج کر طلب فرماویں قیمت مع محصول ڈاک ۱۲۴ روپے نی کرڈر ۲۲ روپے

گشت ناز

یہ کتاب جسکو فن طب میں بیشمار در لاجواب کہنا کی طرح مبالغہ نہیں ہو سکتا، ہمارے مطبع میں چھپی ہوئی موجود ہے کہتے ہیں اس
کی چھوٹی بڑی عربی فارسی بہت سی کتابیں بھی ہوں گی، مگر جس کتاب کی بابت ہم آپ کی سمع خوشی کر رہے ہیں یہ اپنے فن میں
ایک انوکھی اور نالی ہی کتاب ہے ہم اس کی تمام خوبیاں بیان کر کے آپ کا عزیز وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے مگر مختصر انا کے بغیر وہی
کہ یہ کتاب جناب زبدۃ الحکاقدۃ اسلامہ حکیم محمد وارث علی خاں صاحب رحمہ کی تصنیف ہے ہے فاضل مصنف
طبع کے جلد و شوار گزار گھاٹیوں کو مشقت کی خوں خاشاک سے پاک صاف کر کے دماغ سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کو نہایت
و تشریح کے ساتھ بیان فرمایا اور ہر مرض کے متعلق صرف ہی نسخے درج کیے ہیں جو علامہ مصنف کے بار بار تجربہ میں آئے ہیں بلکہ جو
سوز اور ناسو خاندان کے معتمد علیہ ہیں سے بڑی خوبی سے لے کر اکثر امراض کا علاج جرئی بوٹیوں سے زیادہ بتلایا گیا ہے اگر
جکل میں بیٹھا ہو تو بخوبی علاج کر سکتا ہے اگر آپ سے کچھ نفع اٹھانا چاہتے ہیں تو اس کتاب کے ضرور خریدیے اور پھر بیٹھے یہ کتاب
یکے باوجود ان غریبوں کے قیمت بہت کم یعنی ۱۲۴ روپے محصول ڈاک بذریعہ ویلیو پے ایل ۳۲ روپے

مولود شریف لطیف

اے ناظرین! آپ نے مولود شریف تو بہت دیکھے ہونگے یہ مولود شریف اپنی وضع میں ایک ہی ہے۔ ہمیں حاجی انجم و شریف لکھی سے ملی گئی ہے۔

بن سیدنا زرار و مان گذارد بنابران من رضی الله عنه زیاده مطلع بر احوال اصحاب خود شده و در بعضی
 متعارف طبری نوشته که عید الدین عباس چون در آنست که از حسن هیچ نخواهد شد معاویه بنیام کرد
 که اگر از من حساب بچرخد خواهی من پیش تو یکم و بیست کنم معاویه شاد شد و عده ای چنانکه در پیش عید
 بسوی معاویه رفت آنرا این عید الدین عباس پیش خود و عید الدین عباس مردی که بود که بر دنیا پادشاه بنیام
 مولی تعالی عمر بسوی مرد و بعضی گویند که جماعت از سران قوم بمعاویه خطوط اطاعت نمود و او اسیر کرده
 داد آن امام حسن مغیره نوشتند که و قید شد شهادت یک بیایید حاصل اگر قتل کرده میزدیم و بعضی گویند که از آن
 هیچ یک نبود معاویه پادشاه کیده و قید حوال باران حسن بخت نوشت پس حسن میل بصلح کرد و بیست و سه
 کمال الدین ابو الفتح محمد بن موسی المصری الدسری در کتاب حیوات الحیوان نوشته که چون امام حسن
 بعد از دویست و هفتاد و پنج روز خود بسوی مدین شتافت و در اینجا قرار گرفت و از اینجا قیس بن سید را
 متقدم بجایش نموده فرستاده بود که از غیب معاوی شد که قیس بن سعد مرده و کشته شد بنابران لشکر
 امام حسن برگشته شد و بنجر و زبان مبارک جراح بن سان زد پس امام حسن گفت که دیروز بر پدر مرا
 کشید و امروز من بپسند و اراده قتل من میسازند و بذاتی النادین و ابی الفاسطین الدسری
 و ثعلبنی شده بعد از این قصه پس از آن بسوی معاویه تسلیم سلطنت نوشت و هم چنین روایت در
 تهذیب التهذیب آورده بوده نوشت که امام حسن را خارجی بنجر زد و امام حسن و قصر سفید داخل شد
 و مرادقات او را غارت کردند و نیز و روی از هیچ بن عمر از حجاب طحرب ابلی از حسن بن علی آفر
 که فرمود که من ترک قتال کردم از آنجست که دیدم سواد اصلم را که دست مبارک را بر فرزند نهاده
 بود و ابوبکر دست خود بر آن حضرت نهاده بود و عمر دست خود بر ابوبکر نهاده بود و عثمان دست
 خود بر عمر نهاده بود و خون جاری شد پس پرسیده شد که این چیست گفتند که این
 خون عثمان است خدا طلب میسازد و انتهی امام بخاری از حسن بصری آورده که فرستاد برای معاویه
 معاویه بن علی صلی الله علیه و آله شکر را که مثل کوه باد ثبات و قرار بودند پس گفت عمر بن عاص
 معاویه بنی منیم که این شکر و بگرداند تا آنکه بکش مثل خود را بنی شکست این افواج بی کشت چوینا را
 ممکن نیست پس معاویه عاص گفت که ای عمر اگر این شکر را بشکر را کشت شکر خاکی را کشت بنابران
 مسلمان کشته شود پس که امام خبر گیر احوال زنان و فرزندان و سباب مقتولان خواهد شد پس معاویه
 بسوی امام حسن و کسان را از قریش که نام آنها عید الرحمن بن عامر بن کریم عید الرحمن بن سمره بودند
 پس گفت معاویه بایشان که بروید بسوی حسن بگوید انجا پیغام صلح و بیاید و او بر صلح پس آن هر دو

